سوال

(565) قسم کو پورا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے قسم اٹھائی تھی کہ فلاں کام کروں گا، لیکن میں اسے کر نہیں سکا، اس کام کا وقت بھی گزر چکا ہے اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان قسم اٹھائے تو اسے پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم ۚ [1]

''اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''کہ قسم کو پورا کرو کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔''[2]

اگر کوئی آدمی کسی وجہ سے قسم پوری نہیں کرسکا تو اسے اس کا کفارہ دینا چاہیے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ۚ [3]

''قسم توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا دیا جائے جو اپنے گھر والوں کو تم کھلاتے ہو یا انہیں لباس دیا جائے یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کی جائے اور جس کو استطاعت نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔''

اب لونڈی یا غلام دستیاب نہیں ہیں۔ صرف اوسط درجے کا کھانا یا انہیں لباس بنا کر دینا ہے۔ اگر کوئی آدمی صاحب ثروت نہیں تو اسے تین دن کے روزے رکھنے کا حکم ہے، واضح رہے کہ کفارہ قسم میں جن اشیاء کا ذکر ہے مثلاً کھانا یا لباس وغیرہ ہی دینا چاہیے، اس کی قیمت ادا کرنا صحیح نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۵/المائدہ: ۸۹۔

[2]مسند امام احمد، ص: ۱۱۴، ج۶۔

[3]۵/المائدۃ: ۸۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:470

محدث فتویٰ